قانون والے ملک میں حکومت کو بنائے رکھ سکتی ہے ہم اسے ملک کی بدقسمتی سے ہی تعبیر کرسکتے ہیں۔ رہی یہ بات کہ ملک کو راجہ وشوناتھ پرتاپ سنگھ کی صورت میں جیسا فعال و ایماندار وزیر اعظم ملا تھا۔ اس سے ملک کی محرومی نیک شگون نہیں ہے۔ اس موقع پر ہم اردو کے نامور ادیب اور جید صحافی جناب [illegible] صاحب کے اس جملہ پر اپنی بات ختم کرنا چاہیں گے۔

"یہ ملک ابھی اس قابل نہیں ہوا ہے کہ یہاں کسی قابل نیک انسان کی قدر و منزلت کی جائے۔ یہ ملک کی بدقسمتی ہے کہ ایک با اصول انسان، قانون کا محافظ، عدل و انصاف کا پرستار ملک و قوم کی بقاء و فلاح کیلئے کچھ کر دکھانے والا مخلص شخص زیادہ عرصہ قابل قبول نہ ہو سکا۔"

نئے وزیر اعظم کی حیثیت سے جناب چندر شیکھر نے حلف لے لیا ہے۔ یہ ہندوستان کے آٹھویں وزیر اعظم ہیں ہمیں ان کی سابقہ کارکردگی کے پیش نظر امید ہے کہ ان کا دور وزارت عظمیٰ ملک کے لئے نیک شگون ہوگا۔ وہ ملک میں لاقانونیت کے دور کو ختم کریں گے۔ امن و امان کی فضا بحال کر کے ملک کے ہر باشندے کے اندر احساس تحفظ پیدا کریں گے۔ خصوصاً اقلیتوں کے دل میں اعتماد پیدا کریں گے۔ ان کے دل میں جو خوف و ہراس اور دہشت اور اپنے مستقبل کے تئیں جو بے اطمینانی پیدا ہو گئی ہے اسے دور کریں گے۔ مذہبی عبادت گاہوں کے تقدس کو قائم رکھتے ہوئے سابق وزیر اعظم راجہ وشوناتھ پرتاپ سنگھ کی اس تجویز کو کہ مذہبی عبادت گاہوں کی حرمت و تحفظ ایک خاص مدت کے وقت سے برقرار رکھنے کا قانون بنایا جائے پر سنجیدگی سے غور کر کے اس کے لئے کوئی فیصلہ انجام دیں گے۔

شری چندر شیکھر کا وزیر اعظم ہونا ہند کے لئے ہم صحیح امن لانے کا ذریعہ سمجھتے ہیں اور استقبال کرتے ہیں۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ وہ ہندوستانی عوام کی امیدوں پر پورا اتریں گے۔ وہ پائیدار مستحکم حکومت چلائیں گے۔ اور انکی حکومت چار سال تک چلتی رہے گی۔
ہندو مسلمان سکھ عیسائی سب کی بہتری اور ملک کی بقاء و فلاح اور بہبودگی کے لئے ٹھوس اور نہایت مضبوط اقدامات کیے جائیں گے اسکی ہمیں شری چندر شیکھر سے پوری امید ہے۔

اردو اکیڈمی کے فعال سکریٹری جناب سید شریف الحسن نقوی کے بارے میں گذشتہ برہان میں ہم نے اظہار خیال کیا تھا۔ اس پر قارئین برہان نے ہماری تائید کرتے ہوئے اس توقع کا اظہار ہے کہ ایسے اردو کے جاں نثار شخص کی صلاحیتوں سے اردو اکیڈمی دہلی کو زیادہ سے زیادہ استفادہ حاصل کرنا چاہیے۔ ہماری بھی رائے قارئین کے خیالات سے متفق ہے ہمیں خوشی ہے کہ "برہان" کی تائید کرتے ہوئے ۶ر نومبر ۱۹۹۰ء کو خواجہ ہال میں حضرت نظام الدین اولیاء سمینار کے موقع پر دہلی کی عالی مرتبت شخصیت خواجہ حسن ثانی مدظلہ نے یہ بات زور دیکر کہی کہ اردو زبان کی فلاح و ترقی کے لیے دہلی میں جو کام جناب سید شریف الحسن نقوی کی نظامت کے تحت دہلی اردو اکیڈمی نے کیا ہے اسے اردو والے تحسین و ستائش کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اور اس لئے ان کی دلی خواہش و آرزو اور مطالبہ ہے کہ دہلی اردو اکیڈمی جناب سید شریف الحسن نقوی ہی کو مزید عرصہ سکریٹری شپ پر تفویض کر کے اردو زبان کی ترقی و ترویج کے کاموں کو انجام دلایا جائے